سوال

(210)ایک شخص کا روپیہ نصاب ایسی جگہ پر قرض دیا ہوا ہے۔ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ماب ایسی جگہ پر قرض دیا ہوا ہے، رہن گرد کی صورت پر کہ نہ چیز پر قبضہ ہے، اور نہ روپوں میں کوئی ترقی کی صورت ہے، نہ وصول کی کوئی امید غالب آئی ہے، اب ایسی صورت میں روپیہ والے پر زکوٰۃ ہے کہ نہیں؟ صرف رہن کی تحریر تو کرالی ہے، حاکم وقت کے قانون کے کاغذ پر قرض دار بھی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وصولی کی امید ہے تو زکوٰۃ ادا کرے، ورنہ جب کبھی وصول ہوا اگلا پچھلا رہن حساب کر کے زکوٰۃ ادا کرے۔ (فتاویٰ ستاریہ جلد نمبر ا ص ٦٨)
ہلبکلاسالوں کی زکوٰۃ نہیں بلکہ ایک سال کی زکوٰۃ ہے۔ (الراقم علی محمد سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 311

محدث فتویٰ